© rasailojaraid.com

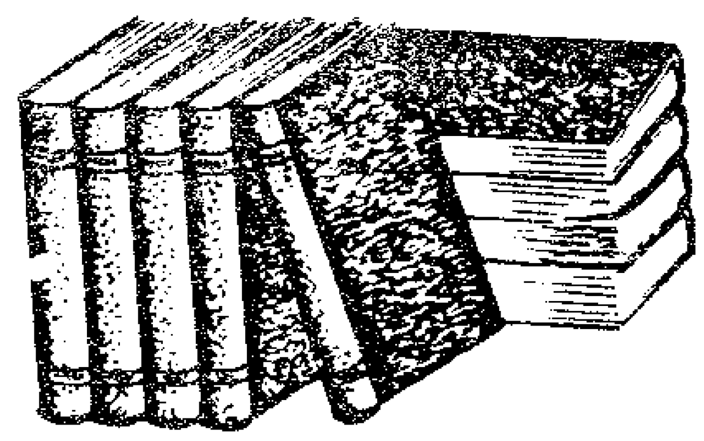

تعارف و تبصرۂ کتب

(ادارہ)

امداد الاحکام (جلد اول) تالیف حضرت مولانا ظفر احمد عثمانیؒ و حضرت مولانا مفتی عبدالکریم صاحب گمتھلویؒ زیر نگرانی حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ۔ ناشر مکتبہ دارالعلوم کراچی۔ صفحات ۷۵۲۔ قیمت ساٹھ روپے

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ کے فتاویٰ کا مجموعہ امداد الفتاویٰ کے نام سے چھ جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔ کثرت سوالات کے باعث حضرت حکیم الامت نے بعض دوسرے محققین کو بھی اس اہم کام پر لگا رکھا تھا جو آپ کی رہنمائی میں فتاوے لکھتے اور آپ کی نظر و اصلاح کے بعد روانہ کر دیے جاتے۔ ان محققین میں حضرت مولانا ظفر احمد صاحب تھانوی بھی ہیں۔ جن کا علمی مقام محتاج تعارف نہیں۔ فن روایت و حدیث میں آپ کا عظیم شاہکار اعلاء السنن جو کہ بیس ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ دنیائے علم و فضل پر ایک گراں بہا احسان ہے۔

زیر تبصرہ کتاب امداد الاحکام، دراصل امداد الفتاویٰ کا ضمیمہ ہے۔ ان میں اکثر فتاویٰ مولانا ظفر احمد عثمانی کے ہیں اور کچھ فتاویٰ مفتی عبدالکریم صاحب کے ہیں۔ جو حضرت حکیم الامت کے خصوصی متوسلین میں سے تھے۔ حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع صاحب نے دونوں بزرگوں کے فتاویٰ کو ایک ہی کتاب کی حیثیت سے یکجا مرتب کرایا ہے یہ کتاب کل ۱۰۷۱ فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ ان میں بعض حضرت حکیم الامت کے تحریر فرمودہ ہیں۔ یہ کتاب کے مقدمہ میں مولانا مفتی محمد رفیع صاحب عثمانی نے ہر دو بزرگوں اور کتاب کے متعلق بیش بہا معلومات یکجا کئے ہیں۔ مکتبہ دارالعلوم کراچی اس عظیم علمی کاوش پر تحسین و تبریک کا بجا طور پر مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ باقی جلدوں کی اشاعت کا بھی جلد سامان فراہم کردے۔

جوامع الکلم۔ ملفوظات خواجہ بندہ نواز گیسو دراز مرتبہ سید محمد اکبر حسینی قدس سرہ العزیز۔ ترجمہ پروفیسر معین الدین دردائی۔ مطبوعہ نفیس اکیڈمی اسٹریچن روڈ کراچی۔ صفحات ۵۸۰۔ قیمت ۷۵ روپے

زیر تبصرہ کتاب حضرت خواجہ گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ کی ملفوظات پر مشتمل ہے۔ ہر زمانہ میں کبار مشائخ کے معتقدین اور مریدین ان کے معمولات اور ملفوظات کو قلمبند کرتے رہے ہیں۔ مشائخ چشت میں حضرت خواجہ گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ کو اہم مقام حاصل ہے۔ ان کے ملفوظات ان کے محبوب خلف الصدق سید محمد اکبر حسینیؒ نے یکجا کئے ہیں۔ اور پھر حضرت نے خود اس کی تصحیح کرائی ہے۔ چونکہ اصل کتاب فارسی زبان میں تھی لہٰذا افادہ عام کی خاطر جناب پروفیسر معین الدین صاحب دردائی جو کہ نرے مترجم ہی نہیں بلکہ نکتہ شناس سلوک و تصوف بھی ہیں نے اس کو عام فہم اور سلیس اردو

© rasailojaraid.com